

313916 - بیٹے کی پرورش کرنے والی اپنی مطلقہ کو فطرانہ دینے کا حکم اور دونوں ماں بیٹے غریب بھی ہیں -

سوال

کیا میں اپنی مطلقہ کو فطرانہ دے سکتا ہوں؟ واضح رہے کہ اس کی حالت بہت کمزور ہے، میرا بیٹا بھی اسی کے پاس ہے، دونوں کسم پرسی کی زندگی گزار رہے ہیں، ان کے پاس اخراجات کی ذمہ داری اٹھانے والا کوئی نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

سب سے پہلے آپ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے بیٹے پر حسب قاعدہ خرچ کریں، اس میں کھانے پینے، پہننے، علاج معالجہ اور پڑھائی کے تمام تر اخراجات شامل ہیں، اور اگر اس کی ماں رہائش کا انتظام اپنے ذمہ نہیں لیتی تو وہ بھی آپ کے ذمہ ہے۔

آپ اپنا فطرانہ اپنے بیٹے کو نہیں دے سکتے؛ کیونکہ بیٹے کے اخراجات آپ کے ذمہ ہیں اور اگر اپنا فطرانہ اسے دیتے ہیں تو اس سے آپ کے ذمہ واجب نفقے کی آپ کو بچت ہو گی [جو کہ سراسر غلط ہے]۔

نیز زکاة کا بھی وہی حکم ہے جو فطرانے کا حکم ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی" (2/ 269) میں لکھتے ہیں کہ:

"بندہ اپنی فرض زکاة میں سے والدین اور اولاد کو کچھ بھی نہیں دے سکتا۔ ابن المنذر [ؒ] کہتے ہیں کہ: تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ جب اولاد پر والدین کے اخراجات برداشت کرنا ضروری ہو تو اولاد اپنی زکاة والدین کو نہیں دے سکتی، اس لیے بھی کہ اگر اولاد والدین کو زکاة دے تو گویا اولاد والدین کا نفقہ نہیں اٹھائے گی، اور نفقہ نہ اٹھانے کا فائدہ اولاد کو ہو گا، تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ اولاد نے زکاة والدین کو دے کر نفقے کی رقم اپنے پاس بچا لی۔

اسی طرح نہ ہی اپنی اولاد کو زکاة دینا جائز ہے، امام احمد [ؒ] کہتے ہیں کہ: زکاة والدین، اولاد، پوتے، دادا، دادی، اور نواسے کسی کو بھی نہیں دے سکتا۔" معمولی تبدیلی کے ساتھ اقتباس مکمل ہوا۔



دوم:

مطلقہ بائنہ کو زکاة دینا جائز ہے، بشرطیکہ وہ مستحق بھی ہو اور اس کے اخراجات برداشت کرنے والا کوئی نہ ہو۔

جیسے کہ: "حاشیہ قلیوبی وعمیرة" (3/197) میں ہے کہ:

"جس کے اخراجات کوئی رشتہ دار یا خاوند اٹھا رہا ہو تو وہ صحیح ترین موقف کے مطابق غریب نہیں ہے؛ کیونکہ اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے، اس کا حکم ایسے ہی جیسے کوئی اتنی یومیہ کمائی کرتا ہوں جس سے اس کی ضروریات پوری ہو جائیں۔" ختم شد

جبکہ ایسی مطلقہ خاتون جس کی ابھی تک عدت پوری نہیں ہوئی، تو نان و نفقے میں اس کا حکم بیوی والا ہی ہے، اسے زکاة دینا جائز نہیں ہے۔

اس بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے آپ سوال نمبر: (146241) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم